47357 ـ بغیر احرام کے میقات تجاوز کرنے کا حکم

سوال

بغیر احرام کے میقات تجاوز کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میقات سے احرام باندھنا حج اور عمرہ کے واجبات میں سے ہے، اس لیے جو بھی حج یا عمرہ کرنا چاہتا ہو اس کے لیے بغیر احرام کے میقات تجاوز کرنا جائز نہیں، چاہے وہ خشکی کے راستے سفر کرے یا فضائی راستے سے.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے بغیر احرام کے میقات تجاوز کرنے کا حکم دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا:

" بغیر احرام میقات تجاوز کرنے والا دو حالتوں سے خالی نہیں:

یا تو وہ حج یا عمرہ کرنا چاہتا ہے، تو اس وقت اسے میقات پر واپس آنا ہو گا تا کہ وہ وہاں سے حج یا عمرہ کا احرام باندھ سکے، اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو اس نے حج یا عمرہ کے واجبات میں سے ایك واجب ترك کیا جس کی بنا پر اس کے ذمہ ایك بکرا بطور فدیہ دینا ہو گا جو مکہ میں ذبح کر کے وہاں کے فقراء میں تقسیم کیا جائے.

اور اگر اس نے میقات تجاوز کیا تو وہ حج یا عمرہ نہیں کرنا چاہتا تھا تو اس وقت اس پر کچھ لازم نہیں آتا، چاہے وہ مکہ سے بہت دیر تك غائب رہا ہو یا قلیل مدت کے لیے، اور یہ اس لیے کہ اگر ہم اس پر میقات سے احرام لازم کرتے ہیں تو پھر اس پر ایك بار سے زائد حج یا عمرہ واجب ہوتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ عمر بھر میں حج صرف ایك بار واجب ہے، اور اس کے علاوہ جو زائد ہیں وہ نفلی ہونگے.

علماء کرام کے اقوال میں سے راجح قول یہی ہے، کہ جو شخص حج یا عمرہ نہیں کرنا چاہتا تو بغیر احرام کے میقات تجاوز کرنے میں اس پر کچھ لازم نہیں آتا، اور نہ ہی اسے میقات سے احرام باندھنا لازم ہے"

دیکھیں: فقہ العبادات صفحہ نمبر (283) اور فتاوی ارکان الاسلام صفحہ نمبر (513).

تو اس بنا پر آپ پر واجب ہے کہ آپ ہوائی جہاز سے اترنے کے بعد میقات پر واپس آئیں تاکہ وہاں سے احرام باندھ

سکیں، اور اگر آپ واپس نہیں آتے اور میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھتے ہیں تو اہل علم کے نزدیک آپ کے ذمہ ایک بکری ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کرنا لازم ہے.

واللہ اعلم.